269

آیات نمبر 22 تا 26 میں اصحاب کہف کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ یہ ساری تفصیل سن کر بھی یہ لوگ بحث کرنے سے باز نہیں آئیں گے سو ان کو نظر انداز کر دیں۔ اپنے کاموں کے بارے میں انشاء اللہ کہنے کے لئے تاکید۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ اب کچھ لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف
تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَيْبِ ۚ اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب لوگ
بغیر دیکھے محض اندازہ سے باتیں کر رہے ہیں وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ ۭ اور جبکہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا قُلْ
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڐ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً
ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ
دیجئے کہ ان کی تعداد کو میرا رب خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے کوئی ان کی
صحیح تعداد نہیں جانتا، سو ان کے متعلق سرسری گفتگو کے علاوہ کسی سے طویل بحث نہ
کریں اور نہ ان کے بارے میں کسی سے کچھ دریافت کریں رکوع [۳] وَلَا تَقُوْلَنَّ
لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ آپ کسی کام کے متعلق یہ کبھی نہ کہیں کہ میں
کل یہ ضرور کر دوں گا اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴ مگر یہ کہ ساتھ یہ بھی کہیں
کہ اگر اللہ چاہے گا، اور اگر کبھی "ان شاءَ اللہ" کہنا بھول جائیں تو جب یاد آجائے فوراً

اپنے رب کو یاد کریں اور کہیں کہ امید ہے میرا رب اس سے قریب تر بھلائی کی طرف
میری رہنمائی فرمائے گا وَ لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا
تِسْعًا ﴿۲۵﴾ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اصحاب کہف غار میں تین سو نو سال تک رہے
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! آپ کہہ دیجئے کہ ان کے غار میں رہنے کی مدت کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے،
آسمانوں اور زمین کا تمام علم غیب اسی کے پاس ہے اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ وہ کیا
خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّ لَا
يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اُس کے علاوہ لوگوں کا کوئی کارساز نہیں اور نہ ہی وہ
اپنی حکومت میں کسی کو شریک کرتا ہے اس قصہ میں منکرین کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ اصحاب
کہف اسی توحید کے قائل تھے جس کی دعوت یہ قرآن پیش کر رہا ہے۔ اہل ایمان کے لئے پیغام
کہ اصحاب کہف کی مشرک قوم کا رویہ منکرین کے رویہ سے مختلف نہ تھا، لیکن اللہ نے ان کی مدد
کی اور ان کی قوم کے ظلم سے انہیں بچا دیا۔ جس طرح اللہ نے اصحاب کہف کو ایک مدت دراز
تک موت کی نیند سلانے کے بعد پھر اٹھا دیا اسی طرح قیامت کے دن تمام انسانوں کو دوبارہ اٹھا دیا
جائے گا۔ ہر شخص کے اعمال کا حساب ہو گا اور اس کی مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ کیا جائے
گا۔

[#269]

In Verses 22 to 26 remaining portion from the story of the People of the Cave has been narrated. Finally, the Prophet Muhammad (peace be upon him) was instructed that even after hearing all these details, these people will not cease disputing. Therefore, overlook them. Emphasis on saying, "Insha Allah," regarding your own affairs.

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

Now [after hearing all these details] some people will say that the [People of the Cave] were three and the fourth was their dog.

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ

And some people will say: they were five and the sixth was their dog. All of these people are merely guessing about unseen.

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ

And yet some people say they were seven, and the eighth was their dog.

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ فَلَا تُمَارِ
فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ
اَحَدًا ﴿٢٢﴾ رکوع[٣]

[O Prophet!] Say: "My Lord knows best their number. No one knows about them except a few". So do not argue with them except with the clear proof [which We have revealed to you]. And do not ask anyone about them.

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ﴿۲۳﴾

And never say [O Prophet!] in regard to anything: "I will definitely do such [and such] tomorrow".

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۖ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى
اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

Unless you add: "If Allah so wills". And if ever you forget to say "Insha Allah", then remember your Lord and say, "I trust that my Lord will guide me to what is better in this matter".

وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾

So, they stayed in their Cave three hundred years, and [some] add nine [more].

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

[O Prophet!] Say: Allah knows best how long they remained in their cave. To Him [alone] belongs the knowledge of the unseen [realms] of the heavens and the earth.

اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ

How perfectly He sees and hears!

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ؗ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

They have no protector Besides Him, nor does He share His sovereignty with anyone.

This story conveys a message to the deniers that the People of the Cave believed in the same monotheism that this Qur'an calls for. For the believers, the message is that the behavior of the People of the Cave's polytheistic nation was no different from the behavior of the deniers, but Allah helped them and saved them from the oppression of their people. Just as Allah put the People of the Cave to sleep for a long period and then raised them up again, so too will all humans be raised again on the Day of Judgment. Each person will be accountable for their deeds, and their permanent abode will be decided as either Paradise or Hell.